

نر مندی کے فروغ کی وزارت نے سیکٹر اسکل کونسلوں کے کام کاج کا جائزہ لینے کے لئے تشکیل دی گئی شاردہ پرساد کمیٹی پر عوام سے آراء اور تجاویز طلب کی۔

Posted On: 02 MAY 2017 5:25PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 2 مئی، نر مندی کے فروغ کی وزارت نے سیکٹر اسکل کونسلوں کے کام کاج کے جائزہ اور انہیں معقول بنانے اور بہتر کرنے کے لئے تشکیل دی گئی شاردہ پرساد کمیٹی پر اس ماہ کی دس تاریخ تک عوام سے آراء اور تجاویز طلب کی ہیں۔ حال ہی میں وزارت میں یہ رپورٹ جمع کی جا چکی ہے۔ اس رپورٹ کو 25 اپریل 2017 کو عام استعمال کے لئے رکھ دیا گیا تھا تاکہ مختلف شراکت داروں کو سیکٹر اسکل کونسل کے کام کاج کو معقول اور بہتر بنانے کے عمل میں شامل کیا جاسکے۔ یہ رپورٹ

<http://msde.gov.in/report-ssc.html> پر دستیاب ہے۔

یہ رپورٹ تین جلدوں پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد میں اصل رپورٹ ہے جس میں پیشہ ورانہ تعلیم اور ملک کے تربیتی نظام اور سیکٹر اسکل کونسلوں کے اجتماع، مطابقت، باہمی تعاون اور معقول بنانے سے متعلق درپیش اہم چیلنجوں کے بارے میں بات کی گئی ہے۔ دوسری جلد ضمیمے پر مشتمل ہے جو باب دار ہے، تیسری جلد نیشنل کلاسیفیکیشن آف ایکوپیشن یعنی پیشوں کی قومی درجہ بندی، 2015 اور نیشنل انڈسٹریل کلاسیفیکیشن، 2008 یعنی قومی صنعتی درجہ بندی کے نقشوں پر مشتمل ہے۔

نر مندی کے فروغ کی وزارت اب اس رپورٹ اور اس رپورٹ میں کی گئی سفارشات کی جانچ پڑتال کے مرحلے میں ہے۔

سیکٹر اسکل کونسلز (ایس ایس سی) صنعت کی قیادت میں اور صنعت کے زیر انتظام ادارے ہیں جن کو اس بات کو یقینی بنانے کا اختیار دیا گیا ہے کہ تمام شراکت داروں کے ذریعہ کی جارہی نر مندی کے فروغ کی کوششیں انڈسٹری کی اصلی ضرورتوں کے عین مطابق ہیں اور ان اداروں کو قومی پیشہ ورانہ معیارات اور موزوں معیارات اور کولیفیکیشن پیکس تیار کرنے ہیں۔ فی الحال نر مندی کے فروغ کے لئے قومی کارپوریشن (این ایس ڈی سی) نے مختلف شعبوں میں 40 ایس ایس سی کے قیام کو منظوری دی ہے۔ نر مندی کے فروغ اور تجارت و کاروبار کی قومی پالیسی 2015 کے تحت ایس ایس سی کے کام کاج کو معقول اور بہتر بنانے کے لئے یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ اس کے جائزہ کے لئے ایک کمیٹی کی تشکیل کی جائے جو اس کا جائزہ لے کر اس کی مربوط ترقی کے لئے روڈ میپ تیار کرے۔ 18 مئی 2016ء کو وزارت، حکومت ہند کے تحت ڈائریکٹوریٹ جنرل آف امپلائمنٹ اینڈ ٹریننگ کے سابق ڈائریکٹر جنرل جناب شاردہ پرساد کی صدارت میں یہ کمیٹی تشکیل دی گئی تھی۔

Uno-2087

(م ن م - ع - ج)